ازعدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ:8 فروری 1965

بمبئی میونسپل کارپوریشن

بنام

دھونڈوناراین چودھری

[پی.بی. گجیندر گڈکر، چیف جسٹس، ایم. ہدیات اللہ، جے. سی. شاہ اور ایس. ایم. سکری، جسٹس صاحبان]

بمبئی سٹی کارپوریشن ایکٹ، دفعہ 68-کمشنر کو باب VI-A کے تحت اپنے عدالتی افعال کو تفویض کرنے کا اختیار دیا گیا ہے- کمشنر کے 'اختیار اور 'اس کی نظر ثانی سے مشروط' کے تحت تفویض اختیارات- تفویض آیا مناسب ہے.

بمبئی میونسپل کارپوریشن سے تعلق رکھنے والے ایک چول کا کرایہ دار ایک C مر گیا، اور اس کی بیوہ جس پر کرایہ داری منتقل کی گئی تھی، نے ایک رہائشی طالب علم کو لے لیا. ان کے اخراج کے لیے میونسپل کارپوریشن ایکٹ کے باب VI-A کے تحت کارپوریشن کی طرف سے کارروائی ایک افسر کے ذریعے شروع کی گئی تھی جسے کمشنر نے ایکٹ کی دفعہ 68 کے تحت اپنے اختیارات تفویض کیے تھے. مناسب تفتیش کے بعد افسر نے C کی بیوہ اور اس کے رہائشی طالب علم کو بے دخل کرنے کا حکم جاری کیا. بمبئی سٹی سول کورٹ کے سامنے ایکٹ کی دفعہ 105F کے تحت دائر اپیل میں یہ فیصلہ دیا گیا کہ کمشنر کے اختیارات کا تفویض مناسب نہیں تھا کیونکہ دفعہ 105B سے 105E کے تحت کمشنر کے عدالتی افعال کو کمشنر کے اختیار میں استعمال کرنے کے لیے تفویض کیا گیا تھا اور اس پر نظر ثانی کی گئی تھی، اور اس کے نتیجے میں بے دخلی کا حکم دائرہ اختیار سے باہر تھا. کارپوریشن نے خصوصی اجازت کے ذریعے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی. قانون کی صداقت پر کوئی سوال نہیں اٹھایا گیا. یہ صرف دعوی کیا گیا تھا کہ عدالتی طاقت کو مندوبین کے فیصلے پر انتظامی اختیار کے ساتھ تفویض کیا گیا تھا.

Ilyas Ahmed Pandit
2024.07.29 12:48
I attest to the accuracy and
integrity of this document

حکم ہوا کہ: (i) دفعہ 68 کا اصل مقصد بہت مختلف معاملات کا احاطہ کرنا تھا کیونکہ باب VI-A اس وقت زیر غور نہیں ہو سکتا تھا. جب باب VI-A کو شامل کیا گیا اور دفعہ 105B سے 105E کا حوالہ دفعہ 68 میں شامل کیا گیا تو اس دفعہ کے الفاظ دفعہ 105B سے 105E کے تحت قابل استعمال اختیارات پر لاگو ہو گئے، حالانکہ یہ الفاظ، لفظی طور پر لیا گیا ہے، عدالتی طاقت کے تفویض کا احاطہ کرنے کے لیے کسی حد تک غیر موزوں ہے.[932 D]

(ii) عدالتی اختیارات کی حوالگی پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا جب قانون واضح طور پر یا ضروری طور پر اس کی اجازت دیتا ہے. موجودہ معاملے میں دفعہ 105B سے 105E کے تحت کمشنر کے کام کے تفویض کو شامل کرکے دفعہ 68 میں ترمیم اس ارادے کی نشاندہی کرتی ہے کہ باب VI-A میں موجود عدالتی اور نیم عدالتی اختیارات کو واضح طور پر تفویض کرنے کا ارادہ کیا گیا تھا. الفاظ "کمشنر کا کنٹرول" اور "اس کی نظر ثانی کے تابع" شامل ہیں دفعہ 68 میں "کمشنر کا کنٹرول" اور "اس کی نظر ثانی کے تابع" کے الفاظ اور ساتھ ہی تفویض کی ترتیب، انتظامی امور کے ایک تفویض کے لئے واقعی مناسب ہیں. ان کی معقول تشریح کی جانی چاہیے. عدالتی یا نیم عدالتی افعال کے حوالے سے یہ الفاظ اس معنی کو برداشت نہیں کر سکتے جو وہ انتظامی افعال کی تفویض میں رکھتے ہیں. جب کمشنر نے کہا کہ اس کے کام اس کے اختیار اور نظر ثانی کے تابع تفویض کیے گئے ہیں تو اس کا مطلب یہ نہیں تھا کہ وہ اپنے نمائندے پر اپنا فیصلہ مسلط کرنے کے لیے مداخلت کا حق اپنے پاس رکھتا ہے. جس اختیار کا تصور کیا گیا تھا وہ فیصلے پر اختیار نہیں تھا بلکہ مقدمات کے انتظامی پہلوؤں اور ان کو نمٹانے پر تھا اور تفویض درست تھا.[932 F;-933 B]

اس لیے بمبئی سٹی سول کورٹ کا حکم برقرار نہیں رہ سکا.

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبری 865، سال 1964.

اپیل نمبر 86، سال 1963 میں بمبئی سٹی سول کورٹ کے 14 فروری 1964 کے فیصلے اور حکم سے خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل.

اپیل کنندہ کی طرف سے ایم. سی. سیتلواڈ، جے. بی. دادا چنجی، او. سی. ماتھر اور رویندر نارائن.

مدعاعلیہ کی طرف سے بی کے بھٹاچارجی اور ایس این مکھرجی.

عدالت کا فیصلہ جسٹس ہدایت اللہ نے سنایا.

Ilyas Ahmed Pandit
2024.07.29 12:48
I attest to the accuracy and
integrity of this document

پرنسپل جج، سٹی سول کورٹ، بمبئی کے مورخہ 14 فروری 1964 کے فیصلے اور حکم کے خلاف خصوصی اجازت کے ذریعے اس اپیل میں، صرف یہ سوال ہے کہ کیا کمشنر، میونسپل کارپوریشن کے تفویض نے دفعہ 105B سے 105E کے تحت اپنے کاموں کو یقینی بنایا؟ کارپوریشن کے افسران درست اور مناسب تھے۔ یہ سوال درج ذیل حالات میں پیدا ہوتا ہے:

ایک گووند ہری چندن واڑی میں ایک چال کے کمرہ نمبر 23 کا ماہانہ کرایہ دار تھا. 1961 میں ان کی موت کے بعد کرایہ داری ان کی بیوہ انوسویا بائی کو سونپی گئی، جنہوں نے ایک رہائشی طالب علم کو لے لیا. چال کا تعلق میونسپل کارپوریشن سے ہے اور انوسویا بائی اور رہائشی طالب علم کو میونسپل کارپوریشن ایکٹ کے باب VI-A کے تحت باہر نکالنے کے لیے کارروائی کی گئی. یہ کارروائی ان افسران میں سے ایک نے شروع کی تھی جسے کمشنر کے اختیارات اس نے ایکٹ کی دفعہ 68 کے تحت تفویض کیے تھے. مناسب تفتیش کے بعد افسر نے ان افراد کو بے دخل کرنے کا حکم جاری کیا. بمبئی سٹی سول کورٹ میں ایکٹ کی دفعہ 105F کے تحت اپیل دائر کی گئی تھی. اس اپیل میں یہ قرار دیا گیا تھا کہ تفویض مناسب نہیں تھا کیونکہ دفعہ 105B سے 105E کے تحت کمشنر کے عدالتی افعال کو کمشنر کے اختیار میں استعمال کرنے کے لیے تفویض کیا گیا تھا اور اس پر نظر ثانی کی جائے گی. فاضل جج نے نشاندہی کی کہ عدالتی یا نیم عدالتی طاقت کو عام طور پر تفویض نہیں کیا جا سکتا اور کسی بھی صورت میں اسے تفویض نہیں کیا جا سکتا تاکہ فیصلے پر اختیار کمشنر کے پاس رہے. لہذا، انہوں نے مؤقف اختیار کیا کہ جس افسر نے حکم منظور کیا تھا اسے مناسب طریقے سے دائرہ اختیار کے ساتھ نہیں لگایا گیا تھا اور اس طرح یہ حکم کالعدم تھا.

بمبئی میونسپل کارپوریشن ایکٹ ایک ایکٹ ہے، سال 1888 اور اس میں مسلسل ترمیم کی گئی ہے. دفعہ 68 اصل حصوں میں سے ایک ہے اور یہ مندرجہ ذیل فراہم کرتا ہے:

"68. میونسپل افسران کو کمشنر کے کچھ اختیارات وغیرہ استعمال کرنے کا اختیار دیا جا سکتا ہے.

(1) ذیلی دفعہ (2) میں مذکور کسی بھی دفعہ، ذیلی دفعہ یا شق کے ذریعے کمشنر کو تفویض یا عائد یا تفویض کردہ اختیارات، فرائض یا افعال میں سے کوئی بھی کمشنر کے اختیار میں استعمال کیا جا سکتا ہے، انجام دیا جا سکتا ہے یا انجام دیا جا سکتا ہے اور اس کی نظر ثانی کے تابع ہو سکتا ہے اور ایسی شرائط اور

Ilyas Ahmed Pandit
2024.07.29 12:48
I attest to the accuracy and
integrity of this document

حدود، اگر کوئی ہوں، جو وہ مناسب سمجھے، کسی بھی میونسپل افسر کے ذریعہ، جسے کمشنر عام طور پر یا خاص طور پر نام سے یا عہدے کی بنا پر، اس سلسلے میں تحریری طور پر اختیار دیتا ہے؛ اور مذکورہ حصوں میں سے ہر ایک میں، ذیلی دفعہ اور شقوں میں لفظ "کمشنر"، اس حد تک جس تک کوئی میونسپل افسر اس طرح بااختیار ہے، اس میں شامل سمجھا جائے گا.

(2) ذیلی دفعہ (1) میں مذکور اس ایکٹ کے دفعہ، ذیلی دفعہ اور شقیں درج ذیل ہیں:

"

دفعہ	105B.
"	105C
"	105D
"	105E

....

دفعہ 105B، 105C، 105D اور 105E کا حوالہ مہاراشٹر ایکٹ XIV، سال 1961 کے ذریعے شامل کیا گیا تھا. یہ دفعہ باب 6A میں ہیں جسے بھی اسی ایکٹ کے ذریعے نیا شامل کیا گیا تھا. ان حصوں کا حوالہ دینا ضروری نہیں ہے، سوائے دفعہ 105B کے ایک حصے کے جو کارپوریشن کی طرف سے جواب دہندگان کے خلاف کی گئی کارروائی کو نمایاں کرتا ہے:

" 105B. کارپوریشن کے احاطے سے کسی شخص کو بے دخل کرنے کا اختیار.

(1) جہاں کمشنر مطمئن ہو-

(a) کہ کارپوریشن کے کسی بھی احاطے پر قبضہ کرنے کا مجاز شخص ہے، چاہے اس سے پہلے

یا بمبئی میونسپل کارپوریشن (ترمیم) ایکٹ، 1960 کے آغاز کے بعد،-

Ilyas Ahmed Pandit
2024.07.29 12:48
I attest to the accuracy and integrity of this document

(i) ....

(ii) اس کے قبضے کی شرائط وضوابط کے بر خلاف، اس طرح کے احاطے کا پورا یا کوئی حصہ ؛ یا

....

....

> کمشنر اس وقت نافذ کسی قانون میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود، نوٹس کے ذریعے .... حکم کہ وہ شخص، اس کے ساتھ ساتھ کوئی دوسرا فرد جو پورے احاطے یا احاطے کے کسی حصے پر قابض ہو، نوٹس کی خدمت کی تاریخ کے ایک ماہ کے اندر انہیں خالی کر دے گا.

واضح رہے کہ دفعہ 68 کا اصل مقصد بہت مختلف معاملات کا احاطہ کرنا تھا کیونکہ باب 6A زیر غور نہیں ہو سکتا تھا. جب باب 6A کو شامل کیا گیا اور دفعہ 105B سے 105E کا حوالہ دفعہ 68 میں شامل کیا گیا تو اس دفعہ کے الفاظ دفعہ 105B سے 105E کے تحت قابل استعمال اختیارات پر لاگو ہو گئے، حالانکہ وہ الفاظ، جو لفظی طور پر لیے گئے ہیں، عدالتی طاقت کے تفویض کا احاطہ کرنے کے لیے کسی حد تک غیر موزوں ہیں.

اس بات پر کوئی سوال نہیں اٹھایا گیا ہے کہ کوئی بھی ترمیم اختیارات سے باہر ہے لہذا دفعہ 68 کے الفاظ کو معقول طور پر سمجھا جانا چاہیے. یہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے کہ عدالتی طاقت کو عام طور پر اس وقت تک خارج نہیں کیا جا سکتا جب تک کہ قانون واضح طور پر یا واضح طور پر اس کی اجازت نہ دے. موجودہ معاملے میں دفعہ 105B سے 105E کے تحت کمشنر کے فرائض کی تفویض کو شامل کر کے دفعہ 68 میں ترمیم اس ارادے کی نشاندہی کرتی ہے کہ باب وی آئی اے میں موجود عدالتی یا نیم عدالتی اختیارات کو واضح طور پر تفویض کرنے کا ارادہ کیا گیا تھا. اس طرح تفویض کے لیے کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا. جس چیز پر اعتراض کیا گیا ہے وہ دفعہ کے ساتھ ساتھ تفویض کی ترتیب میں یہ شق ہے کہ فرائض کی ادیگی "کمشنر کے اختیار" میں ہونی چاہیے اور "اس کی نظر ثانی کے تابع" ہونی چاہیے. یہ الفاظ واقعی انتظامی کاموں کے تفویض کے لیے موزوں ہیں جہاں اختیار عدالتی معاملات سے زیادہ گہرا ہو سکتا ہے. عدالتی یا نیم عدالتی افعال کے حوالے سے یہ الفاظ یقیناً وہی معنی نہیں رکھ سکتے جو وہ انتظامی افعال کی تفویض میں رکھتے ہیں. جب کمیشنر نے کہا کہ اس کے کام اس کے اختیار

Ilyas Ahmed Pandit
2024.07.29 12:48
I attest to the accuracy and integrity of this document

اور نظر ثانی کے تابع تھے تو اس کا مطلب یہ نہیں تھا کہ وہ اپنے مندوب پر اپنا فیصلہ مسلط کرنے کے لیے مداخلت کرنے کا حق اپنے پاس رکھتا ہے. ان الفاظ کا مطلب یہ تھا کہ کمشنر انتظامی طور پر اس عمل کو قابو کر سکتا تھا کہ کس قسم کے معاملات میں نمائندہ کارروائی کر سکتا ہے یا اس مدت یا وقت کے دوران جس کے دوران طاقت کا استعمال کیا جا سکتا ہے وغیرہ وغیرہ. دوسرے لفظوں میں، مندوب کے فرائض کا انتظامی پہلو اختیار اور نظر ثانی کا موضوع ہوتا تھا لیکن یہ فیصلہ کرنے کا لازمی اختیار نہیں تھا کہ کسی خاص معاملے میں کارروائی کی جائے یا نہیں. یہ دفعہ 68 کا ارادہ بھی ہے جس کی تشریح کئی خارج شدہ اختیارات کے تناظر میں کی گئی ہے. یہ اس حقیقت سے ظاہر ہوتا ہے کہ مندوب کا حکم کمشنر کے حکم کے مترادف ہے اور اس طرح اپیل کے قابل ہے. اگر ایسا نہ ہوتا تو بمبئی سٹی سول کورٹ میں اپیل نااہل ہوتی اور حکم پر اعتراض نہیں کیا جا سکتا. مندوب کا حکم کمشنر کا حکم تھا اور اختیار دفعہ 68 دونوں میں تصور کیا گیا تھا اور تفویض کا حکم فیصلے پر اختیار نہیں تھا بلکہ مقدمات کے انتظامی پہلوؤں اور ان کے نمٹارے پر تھا. کوئی الزام نہیں لگایا گیا ہے کہ کمشنر نے مقدمہ کے فیصلے میں مداخلت کی یا اسے غلط طریقے سے متاثر کیا. ان حالات میں اپیل میں اعتراض شدہ حکم کو برقرار نہیں رکھا جا سکتا.

ہم اپیل کی اجازت دیتے ہیں اور بمبئی سٹی سول کورٹ کے حکم کو کالعدم قرار دیتے ہیں اور اس افسر کے حکم کو بحال کرتے ہیں جس نے ایکٹ کی دفعہ 105B کے تحت اختیارات کا استعمال کیا، لیکن اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں دیا.

اپیل کی اجازت دی گئی.

Ilyas Ahmed Pandit
2024.07.29 12:48
I attest to the accuracy and
integrity of this document